السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والدین انتہائی غریب ہیں، کیا میں انہیں مال زکوۃ دے سکتا ہوں؟ قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا وضاحت ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے یہ انتہائی شقاوت اور بدبختی ہے کہ وہ والدین کی خدمت کرنے کے بجائے انہیں اپنی زکوۃ دینے کے متعلق سوچ وبچار کرے، والدین نے اسے بچپن سے جوانی تک پالا اور اس کے جملہ اخراجات برداشت کیے، اب جب بیٹا اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا ہے تو انہیں اپنی جیب سے کچھ دینے کی بجائے زکوۃ دینے کے لیے فتویٰ پوچھتا ہے بیٹے کو چاہیے کہ وہ اپنے ضرورت مند والدین پر اپنے ذاتی مال سے خرچ کرے، بلکہ اگر والدین ضرورت مند ہیں تو وہ اولاد کی اجازت کے بغیر بھی ان کے مال میں سے حسب ضرورت لے سکتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''سب سے پاکیزہ چیز جو آدمی کھاتا ہے وہ ہے جو اس نے خود کمائی ہو اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔''[1]

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اس کا والد اس کا مال لے لیتا ہے تو آپ نے فرمایا: ''تو اور تیرا مال تیرے والد ہی کا ہے۔''[2]

والدہ کا حق تو والد سے بھی بڑھ کر ہے جیسا کہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی صراحت فرمائی ہے۔[3]

---

[1] ابوداود، البیوع: ۳۵۲۸۔

[2] ابوداود، البیوع: ۳۵۳۰۔

[3] ترمذی، البر والصلة: ۱۸۹۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 195

محدث فتویٰ